چالاک لومڑی

کسی کوّے کو کہیں سے روٹی کا ایک ٹکڑا مل گیا۔ وہ اسے چونچ میں دبا کر اُڑا اور ایک پیڑ کی شاخ پر جا بیٹھا۔ ایک لومڑی کی نظر کوّے پر پڑی۔ اس نے سوچا کہ یہ ٹکڑا کوّے سے کس طرح حاصل کیا جائے۔

وہ کوّے سے بولی، "میاں کوّے! تم کتنے خوب صورت ہو۔ تمھارے پَر کتنے کالے اور چمک دار ہیں! تمھاری آواز کتنی میٹھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے تمھارا گانا سنوں۔" کوّا اپنی تعریف سن کر خوشی سے پھُول گیا۔

کوّے نے گانا گانے کے لیے چونچ کھولی ہی تھی کہ روٹی کا ٹکڑا نیچے جا گرا۔ ٹکڑا اُٹھا کر لومڑی یہ جا وہ جا۔ کوّا بے چارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔

خوشامد سے خوش ہونے والے اسی طرح نقصان اُٹھاتے ہیں۔

(ماخوذ)